2018年10月6日ジャング紙ラホール版2面

میو ہسپتال کا 127 سال پرانا اے وی ایچ وارڈ خستہ حالی کا شکار

تاج برطانیہ کے انگریز افسروں اور مریضوں کیلئے 1891 میں تعمیر کروایا گیا تھا

خوبصورت گنبد زمین بوس ہونے کے قریب، جلد مرمت کی جائیگی، ایم ایس

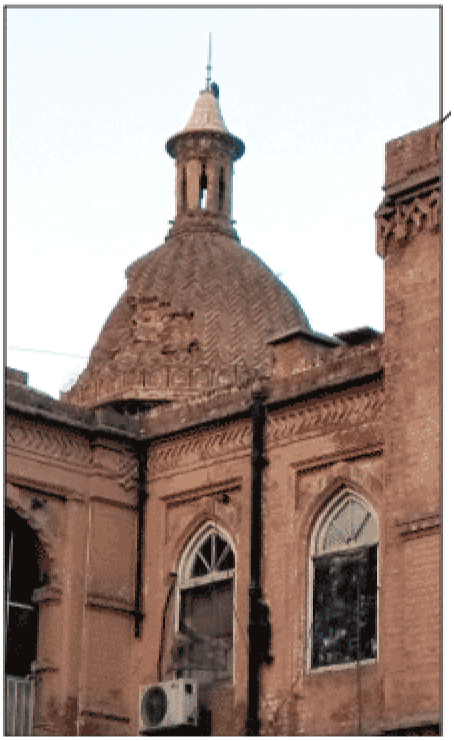

لاہور (محمد صابر اعوان سے) میو ہسپتال لاہور کا127 سالہ قدیم اور تاریخی اے وی ایچ وارڈ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خستہ حالی کا شکار ہے وارڈ کا1891 کی دہائی میں تعمیر کیا جانے والا خوبصورت اور دل نشین اطالوی طرز تعمیر کے حامل گنبد کی حالت اسقدر مخدوش ہو چکی ہے کہ وہ کسی بھی وقت زمین بوس ہو سکتا ہے۔1870 کی دہائی میں تعمیر ہونے والا ایشیاء کا سب سے بڑا اور قدیم اطالوی طرز تعمیر کا حامل 3000 سے زائد بیڈز پر مشتمل موجودہ دور کا جدید ترین اور ملک کا سب سے بڑا سرکاری ہسپتال (میو) جو برٹش دور حکومت کے اس وقت کے برطانوی ہندوستانی وائسرائے رچرڈ برک، میو کا چھٹے امیر کے نام سے موسوم کیا گیا جو لارڈ میو کے نام سے مشہور ہے

،اس کا پرائیویٹ مریضوں کے لئے 1891 میں تعمیر کیا جانے والا اے وی ایچ وارڈ جسے رائے بہادر کنہیالال نے تعمیر کروایا جو وقت کے مشہور ماہرین تعمیرات میں سے ایک تھے۔ اے وی ایچ وارڈ وسطی دور میں تعمیر شدہ مالدیپ کے ہسپتالوں سے ملتا جلتا ہے اسے گوراوارڈ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے اور ماہرین کے مطابق اسے اس وقت صرف تاج برطانیہ کے انگریز مریضوں و افسران کے علاج معالجہ کے لئے بنایا گیا تھا جسے 1947 کے بعد پرائیویٹ مریضوں کے لئے مختص کر دیا گیا اے وی ایچ (گورا) وارڈ مختلف حکومتوں اور انتظامی افسران کی جانب سے عدم توجہی اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے انتہائی مخدوش ہو چکا ہے اے وی ایچ وارڈ کی خوبصورتی اس کی قدیم اطالوی طرز تعمیر اور اس کے اوپر بنے ایک بلند اور خوبصورت گنبد ہے جو گزشتہ کئی سالوں سے خستہ حالی کا شکار ہو کر رہ گیا ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا جا رہا ہے گنبد کا تقریباً نصب حصہ گر چکا ہے مگر نہ تو آثار قدیمہ اور نہ ہی ہسپتال انتظامیہ اس جانب توجہ دے رہی ہے جس سے خدشہ ہے کہ یہ خوبصورت اور قدیم گنبد جو اس عمارت کی تمام خوبصورتی کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے جلد زمین بوس ہو جائے گا تاہم اس حوالے گفتگو کرتے ہوئے ایم ایس میو ہسپتال ڈاکٹر طاہر خلیل نے بتایا کہ گنبد کی صرف اوپر سے اینٹیں ہی گری ہیں سیمنٹ نہیں گرا وقتاً فوقتاً تعمیر و مرمت کا کام کیا جاتا ہے اے وی ایچ کی بلڈنگ اور خصوصاً قدیم گنبد کا بھی انجینئرز نے معائنہ کیا ہے جسے جلد مرمت کر دیا جائے گا۔